20اپریل 2015ء

جولائی تا مارچ کے دوران بینکوں کے زرعی قرضوں کی سطح بلند رہی

رواں مالی سال (جولائی تا مارچ 2015ء) کے ابتدائی نو ماہ کے دوران بینکوں نے 326.0 ارب روپے کے زرعی قرضے تقسیم کیے جو 500 ارب روپے کے مجموعی سالانہ ہدف کا 65.2 فیصد اور گذشتہ مالی سال کی اسی مدت کی تقسیم کردہ رقم 255.7 ارب روپے سے 27.5 فیصد زیادہ ہے۔ زرعی قرضے کا واجب الادا پورٹ فولیو 31.6 ارب روپے یا 11.2 فیصد بڑھ گیا ہے یعنی پچھلے سال کی اسی مدت کے 281.1 ارب روپے سے بڑھ کر آخر مارچ 2015ء میں 312.7 ارب روپے ہو گیا۔

پانچ بڑے بینکوں نے بطور گروپ 167.4 ارب روپے یا اپنے سالانہ ہدف کا 66.3 فیصد اور دو تخصیصی بینکوں (زیڈ ٹی بی ایل اور پی پی سی بی ایل) نے بھی 62.1 ارب روپے یا اپنے 101.5 ارب روپے کے ہدف کا 61.2 فیصد تقسیم کیا۔ پندرہ ملکی نجی بینکوں نے مجموعی طور پر اپنے 115.6 ارب روپے کے ہدف کے مقابلے میں 72.1 ارب روپے یا اپنے ہدف کا 62.4 فیصد تقسیم کیا۔ سات مائیکروفنانس بینک اپنے سالانہ اہداف میں سے 20.7 ارب روپے یا 73.6 فیصد تقسیم کر چکے ہیں تاہم چار اسلامی بینک بطور گروپ پہلے ہی اپنے سالانہ اہداف سے تجاوز کر چکے ہیں اور انہوں نے زیرِ جائزہ مدت میں 2.3 ارب روپے کے ہدف کے مقابلے میں 3.7 ارب روپے تقسیم کیے تھے۔

پانچ بڑے بینکوں میں ایم سی بی بینک نے اپنے سالانہ ہدف کا 80.5 فیصد حاصل کر لیا، یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ نے 76.7 فیصد، حبیب بینک لمیٹڈ 75.3 فیصد، نیشنل بینک آف پاکستان 55.3 فیصد جبکہ الائیڈ بینک لمیٹڈ اپنے ہدف کا صرف 45.2 فیصد حاصل کر سکا۔ تخصیصی بینکوں میں زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ نے 56.2 ارب روپے کے قرضے تقسیم کیے جو اس کے 90.0 ارب روپے کے ہدف کا 62.4 فیصد ہے جبکہ پنجاب پراونشل کوآپریٹو بینک لمیٹڈ نے زیرِ جائزہ مدت کے دوران 5.9 ارب روپے تقسیم کر کے اپنے 11.5 ارب روپے کے ہدف کا 50.9 فیصد حاصل کر لیا۔

جولائی تا مارچ 2015ء کے دوران پندرہ ملکی نجی بینکوں میں سے بینک آف خیبر نے اپنے سالانہ ہدف کا 90.4 فیصد، فیصل بینک نے 81.1 فیصد، جے ایس بینک نے 64.8 فیصد، این آئی بی بینک نے 58.5 فیصد، سندھ بینک نے 56.3 فیصد، بینک الفلاح اور بینک الحبیب دونوں نے 54.9 فیصد، سونیری بینک نے 50.6 فیصد، سلک بینک نے 48.8 فیصد، سمٹ بینک نے 46.8 فیصد جبکہ عسکری بینک اور بینک آف پنجاب اپنے سالانہ اہداف کا صرف 40.9 فیصد حاصل کر سکے۔ تاہم اسٹینڈرڈ چارٹرڈ بینک پہلے ہی اپنے سالانہ ہدف 2.5 ارب روپے سے تجاوز کر کے 3.8 ارب روپے تقسیم کر چکا ہے۔

مائیکروفنانس زمرے میں سات مائیکروفنانس بینکوں نے بطور ایک گروپ کے 20.7 ارب روپے تقسیم کیے جو ان کے سالانہ ہدف 28.2 ارب روپے کے 73.6 فیصد کے مساوی ہے، جبکہ مالکاری کے اسلامی طریقوں کے تحت 4 اسلامی بینکوں نے اپنے ہدف 2.3 ارب روپے کے مقابلے میں مجموعی طور پر 3.7 ارب روپے کے قرضے تقسیم کیے۔

☆☆☆